سوال

(936)مسافر امام کے پیچھے مقیم مقتدی کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص سفر میں امامت کرا رہا ہے اور وہ ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیتا ہے تو کیا مقتدی حضرات کی باقی نماز باجماعت سمجھی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر امام کے دو رکعت پر سلام پھیرنے کے بعد مقیم مقتدی کی باقی نماز بلاشبہ انفرادی ہے۔ لیکن وہ اپنی نیت کے اعتبار سے جماعت کے اجر و ثواب سے محروم نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :776

محدث فتویٰ